بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم سہ شنبہ

جلد ۳۰	۱۴ ماہ وفا ۱۳۲۱ ہش	۲۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ	۱۴ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء	نمبر ۱۶۱

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ وفا ۱۳۲۱ ہش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

کل بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں لصدارت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال مجلس ارشاد کے زیر انتظام الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے "مغربی افریقہ کا تبلیغی سفر" کے زیر عنوان اُن حالات کا ذکر کیا۔ جو آپ کو مغربی افریقہ میں پیش آئے۔

سید نصیر الدین صاحب محلہ دار البرکات کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد کل فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں احباب بلندی مدارج کے لئے دُعا کریں۔ مستری رحیم بخش صاحب محلہ دار الفضل کی اہلیہ صاحبہ کا مردہ بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے آج انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت مولوی ...

ریاست کشمیر کے بے کس مسلمان

یوں تو شاذ ہی کسی غیر مسلم ریاست میں مسلمانوں کو اسی نظر سے دیکھا جاتا ہے جس نظر سے غیر مسلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ لیکن ریاست کشمیر میں باوجود اس کے کہ مسلمانوں کی آبادی ۹۵ فی صدی ہے اور ریاست کے محاصل کا بہت بڑا حصہ ان سے وصول ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ نہایت غیر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ اس حالت کو بدلنے کے لئے اور اپنے جائز حقوق حاصل کرنے کے لئے کچھ عرصہ ہوا مسلمانان کشمیر نے جدوجہد شروع کی۔ اور اس میں بہت کچھ کامیابی بھی حاصل ہوئی۔ لیکن افسوس کہ بعض ریاستی اور غیر ریاستی لوگوں کی خود غرضیوں نے سارے کئے کرائے پر پانی پھیر دیا اور مسلمانان کشمیر کی جانی و مالی قربانیوں کو برباد کر کے رکھ دیا۔ ذرا غور تو فرمایئے۔ مسلمانانِ کشمیر کی تھوڑی سی بیداری۔ اور آئینی جدوجہد نے کتنا تغیر پیدا کر دیا تھا کہ "امرنا جائز" یعنی گائے ذبح کرنے کی پاداش میں ریاست نے جو بہت کڑی سزا مقرر کر رکھی ہے۔ وہ اسی قسم کے ایک مقدمہ میں ایک ریاستی جج نے صرف دو سال دی۔ گلانسی کمیشن مقرر ہوا جس نے اپنی رپورٹ میں مسلمانوں کے متعلق بہت سی سفارشات کیں جنہیں ریاست نے منظور کر لیا۔ اور عملی جامہ پہنانے کا وعدہ کیا۔ اور کئی ایک پر عمل شروع بھی کر دیا لیکن جب آل انڈیا کشمیر کمیٹی ان ہاتھوں میں چلی گئی جنہیں صرف اپنا نام و نمود اور ذاتی اغراض کا حصول پیش نظر تھا۔ تو سارا کام بگڑ گیا۔ اور آج یہ حالت ہے۔ کہ نہ تو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا نام و نشان تک باقی ہے۔ نہ اس پر قبضہ جمانے والوں کا کہیں پتہ ملتا ہے۔ اور نہ گلانسی کمیشن کی سفارشات کو کوئی پوچھتا ہے۔ بلکہ غیر مسلموں کے ساتھ مسلمانوں کے مقابلہ میں نئے سے نئے امتیازی سلوک کئے جا رہے ہے مثلاً تھوڑا ہی عرصہ ہوا جب ساری ریاست میں صرف ہندو راجپوتوں کو آزادانہ ہتھیار رکھنے کی اجازت دی گئی اور وجہ یہ بتائی گئی۔ کہ بندوق ان کا مذہبی نشان ہے۔ مگر جس نشان کے بغیر وہ پہلے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ اس کا رکھنا اب کیوں ضروری قرار پا گیا۔ مسلمانوں نے ہرچند کوشش کی۔ اپنی ضروریات پیش کیں۔ لیکن ناکامی کے سوا کچھ نہ ہاتھ آیا۔ اسی طرح اردو کے مقابلہ میں ہندی کو جاری کر کے مسلمانوں کے لئے مشکلات پیدا کی گئیں۔ اور ان کی چیخ و پکار کو قطعاً قابل توجہ نہیں سمجھا گیا۔ کشمیر اسمبلی کی نیشنل کانفرنس پارٹی کے ارکان نے اسمبلی کی رکنیت سے انہی امور کی بنا پر استعفے بھی دیئے۔ مگر جب کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ تو واپس بھی لے لئے۔ اور باوجود اس کے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ کانفرنس کی جو حالت استعفے دینے سے قبل تھی۔ وہی اب بھی ہے۔ اور پہلے کی طرح آئندہ بھی نیشنل کانفرنس ان برائیوں کو دور کرنے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ کانفرنس نے ان امور کی نسبت جو قدم اٹھایا تھا۔ وہ پورے غور کے بعد اٹھایا گیا تھا۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ ان امور کی نسبت اپنا عندیہ تبدیل کرے" عندیہ تبدیل کرے۔ یا نہ کرے۔ لیکن کھلم کھلا ناانصافیوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کا یہ طریق عمل جہاں ان کے تدبر اور دور اندیشی کے متعلق کوئی اچھی رائے پیدا نہیں کرتا۔ وہاں مسلمانان کشمیر کی مظلومیت اور بے کسی کا بھی اظہار کر رہا ہے۔ اور یہ ریاست کے لئے کوئی نیک نامی کا باعث نہیں ہے۔ ہم ریاست کشمیر کے ارباب حل و عقد کو پہلے بھی مشورہ دے چکے ہیں۔ اور اب پھر دیتے ہیں۔ کہ دُنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب آ رہا ہے۔ شاہ گدا اور حکمران بے خانماں ہو رہے ہیں حکومتیں مٹ رہی اور سلطنتیں بدل رہی ہیں۔ ان حالات میں ضروری ہے کہ رعایا کی زیادہ سے زیادہ دلداری کی جائے اور ہر فرقہ اور ہر مذہب کے لوگوں کو ایک آنکھ سے دیکھا جائے۔ اور ایک سا سلوک کیا جائے۔

خود حفاظتی کے لئے ایک نئی سکیم اور جماعت احمدیہ

جنگی ضروریات کے پیش نظر فوجی بھرتی کا سلسلہ تو کھلا ہی ہے۔ اس کے علاوہ سول ڈیفنس کے سلسلہ میں سوک گارڈ اور اے آر پی وغیرہ محکمے بھی قائم ہو چکے ہیں۔ اور اب حکومت ہند کی طرف سے عام شہریوں کو فوجی تربیت دیئے جانے کے فیصلہ کا اعلان کیا گیا ہے اور اس کے لئے ایک باقاعدہ سکیم تیار کی گئی ہے تا شہری اپنے کاروبار کو جاری رکھنے کے ساتھ فوجی تربیت حاصل کر سکیں۔ اور کاروباری اور ملازم فارغ وقت میں یہ فنون سیکھ سکیں۔ پنجاب میں فی الحال چار کمپنیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یعنی لاہور۔ امرتسر۔ راولپنڈی اور چوتھی کسی اور جگہ ہفتہ میں دو بار دو دو گھنٹے پریڈ کرنی ہو گی ایسے لوگوں کو سمندر پار خدمات کے لئے نہ بھیجا جائے گا۔ بلکہ ملکی دفاع اور اپنے شہر و گھروں کی حفاظت کا کام ان سے لیا جائے گا۔ ان کو فوجی تنخواہ بھی ملیں گی۔

دراصل ہمارے ملک کے لئے حالات اب اس قدر مخدوش ہو رہے ہیں۔ کہ ہر شخص کے لئے دفاع ملکی کی خدمات کسی نہ کسی رنگ میں ادا کرنا لازمی ہو گیا ہے۔ جو لوگ باقاعدہ فوج میں بھرتی نہ ہونے کے لئے اپنے حالات کی وجہ سے مجبور ہیں۔ انہیں ایسے اداروں میں فوراً منسلک ہو جانا چاہیئے۔ اور حکومت کو بھی چاہیئے۔ کہ یہ انتظام صرف چند کمپنیوں کے قیام تک محدود نہ رکھے۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ وسیع کرے۔ احمدی احباب کو ان مواقع سے خاص طور پر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جماعت احمدیہ کے لئے فوجی تربیت کی اہمیت اور ضرورت کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جو کچھ فرما چکے ہیں اس کا ایک ایک لفظ اس قابل ہے۔ کہ ہر احمدی اپنے دل پر اسے نقش کرے اور ہر لمحہ اسے پیش نظر رکھے۔ چونکہ ضروری ہے۔ کہ ہر احمدی خواہ وہ کسی عمر کا اور کسی حیثیت کا اور خواہ کوئی کام کرنے والا ہو۔ کچھ نہ کچھ فوجی تربیت ضرور پائے۔ جو وقت ...

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوان احمدیہ ڈیفنس کمپنی میں بھرتی ہوں

موجودہ جنگ نے اپنی ہمہ گیر وسعت کی وجہ سے ہر احمدی کے لئے موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ کہ وہ وطن اور جماعت کی حفاظت کے لئے جنگ میں کوئی نہ کوئی خدمت سرانجام دے سکے۔ اس موقعہ سے ہر احمدی کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ خاص کر احمدی نوجوانوں کو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ احمدیہ ڈیفنس کمپنی میں بھرتی ہوں۔ اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کر دینا ان کا کام ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے ان کو منظور نہ کیا جائے۔ تو بھی وہ اپنی نیت کے لحاظ سے ثواب اور اجر کے ضرور مستحق ہوں گے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کی اہلیہ صاحبہ کا افسوسناک انتقال

قادیان ۱۲ وفا ۱۳۲۱ ہش۔ یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کی اہلیہ صاحبہ کا آج صبح بعمر ۵۷ سال انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت نیک اور پاکباز خاتون تھیں۔ ۱۹۰۰ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اور ۱۵، ۱۶ سال کی عمر میں ہی قادیان ہجرت کر کے آگئیں۔ اور پھر وفات تک اسی جگہ رہیں۔ صوم وصلوٰۃ کی نہایت پابند تھیں۔ اور تہجد بھی باقاعدگی سے ادا فرماتیں اپنے واجب التعظیم شوہر کی حد درجہ خدمت گزار تھیں۔ اور گھر کے کام کاج کو نہایت عمدگی سے سرانجام دیتیں۔

کچھ عرصہ سے آپ کو ذیابیطس کا عارضہ لاحق ہوگیا تھا جس کی وجہ سے آپ سخت کمزور ہوگئی تھیں۔ اور کمزوری کی وجہ سے گفتگو بھی کم کیا کرتی تھیں۔ مگر جب اذان کی آواز سنتیں اور دیکھتیں کہ تیمارداری کے لئے کوئی ان کے پاس بیٹھا ہوا ہے تو فوراً اسے فرماتیں کہ جاؤ اب نماز پڑھو۔ آخری چند دنوں میں آپ کو بخار بھی ہو جاتا تھا۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑے مجمع کے ساتھ بعد نماز عصر باغ میں جنازہ پڑھایا۔ نعش کو کندھا دیا اور مقبرہ بہشتی تک ساتھ تشریف لے گئے۔ اور آخر قبر میں اپنے ہاتھ سے مٹی ڈالنے اور دعا کرنے کے بعد واپس تشریف لائے۔ مرحومہ بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص صحابہ میں دفن کی گئی ہیں۔ احباب بلندی مدارج کے لئے دعا کریں۔

اخبار احمدیہ

ولادت:۔ مورخہ ۷/۱۱ کو میرے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد اسحٰق کلرک بیت المال

دعائے مغفرت: میرا چھوٹا چچا زاد بھائی غلام نبی جو بسلسلہ جنگ برما گیا ہوا تھا مارا گیا ہے۔ احباب جماعت عزیز کے لئے دعائے مغفرت فرما کر ممنون فرمائیں نیز خاکسار کے بعض اور قریبی رشتہ دار بھی جنگ کے سلسلہ میں ہندوستان سے باہر ہیں۔ ان کی بخیریت واپسی کے لئے بھی درد دل سے دعا فرمائی جائے۔ خاکسار بشیر احمد حکوائی محلہ دارالبرکات قادیان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

موتوا قبل ان تموتوا لیکم الحیوۃ ایہا الاحباب

اے دوستو خدا تعالیٰ کے لئے موت قبول کرو۔ تاکہ تمہیں دوبارہ زندگی عطا کی جائے

”خدا کے عذاب سے اے میرے انصار ڈرو۔ جو خدا سے ڈرے ان کے لئے دو بہشت ہیں۔ پس غافلوں کے ساتھ مت بیٹھو۔ ان لوگوں کے ساتھ جنہوں نے اپنی موتوں کو بھلا رکھا ہے۔ خدا کی طرف دوڑو۔ اور تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو جاؤ۔ ایسے گھوڑوں کو چھوڑ دو جو لنگڑا کے چلتے ہیں تا اپنے خدا کو لو۔ خدا کی طرف منقطع ہو جانا عادت پکڑو۔ تا خدا کا وصال اور اس کا قرب تمہیں عنایت کیا جائے۔ اور اسباب کو توڑ دو تا تمہارے لئے اسباب پیدا کئے جائیں۔ اور مر جاؤ تا دوبارہ زندگی تمہیں دی جائے۔ آج مخالفوں پر حجت پوری ہوگئی۔ اور غدر کرنے والوں کے سب عذر ٹوٹ گئے۔ اور تم سے وہ سب گروہ ناامید ہوگئے۔ جو گمراہ کرنے والے اور وسوسہ ڈالنے والے تھے۔ انہوں نے دنیا کی طلب میں اپنی عمریں کھوئیں۔ اور دین میں سے کوئی بہرہ حاصل نہ کیا۔ بلکہ وہ اندھوں کی طرح ہیں۔ اور آج خدا نے ان کی کمریں توڑ دیں۔ اور وہ ناامید ہو کر پھر گئے۔ آج دیکھنے والوں کے لئے حق ظاہر ہوگیا۔ اور مجرموں کی راہ کھل گئی۔ اور حق سے کنارہ کرنے والا وہی شخص رہا۔ جس کو ازلی محرومی نے روک دیا اور وہی منکر رہا جس کو پیدائشی جور پسندی نے منع کر دیا۔ پس ہم ان لوگوں کو سلام کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔ اور ان پر حجت پوری ہوگئی۔ اور ان کا قابل سزا ہونا ثابت ہوگیا۔ پس اگر اب بھی باز نہ آویں پس صبر لائق ہے۔ اور عنقریب خدا جو ان کے حالات پر اطلاع رکھتا ہے۔ ان کو متنبہ کر دے گا“ (ترجمہ خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۳ تا صفحہ ۳۵)

نظارت بیت المال کا ایک ضروری اعلان

تشخیص بجٹ ۴۳-۱۹۴۲ء کے متعلق کئی مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ عہدہ داران جماعت اپنی اپنی جماعت کا بجٹ فارم پُر کر کے جلدی مرکز میں بھجوا دیں۔ اس غرض کے لئے ۱۵ مئی ۱۹۴۲ء کے آخر تک مدت مقرر کی گئی تھی۔ مگر افسوس ہے کہ مکمل ایک ماہ مزید گزرنے پر بھی کئی جماعتوں کی طرف سے بجٹ فارم موصول نہیں ہوئے لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جولائی کے آخر تک مہلت دی جاتی ہے۔ عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ اس عرصہ میں اپنی اپنی جماعتوں کا بجٹ تشخیص کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اگر اس مہلت سے فائدہ نہ اٹھایا گیا۔ تو دفتر ہذا ایسی جماعتوں کا بجٹ خود تجویز کرے گا۔ اور وہی بقایا درج کر لیا جائے گا۔ جو دفتر کے ریکارڈ پر موجود ہے۔ اور اس کے بعد اس کی ادائیگی کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی نیز تمام انسپکٹران بیت المال کو چاہیئے۔ کہ جولائی کے آخر تک اپنے اپنے حلقہ میں تمام ایسی جماعتوں کا بجٹ تشخیص کرائیں جنہوں نے ابھی تک بجٹ تیار نہیں کیا۔ (ناظر بیت المال)

”حدیث النبی“ اور ”شرائط بیعت“

ہر احمدی بچہ کا فرض ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کر کے اپنے تئیں اسلامی رنگ میں رنگین کرے۔ اس غرض کے لئے ماہ اکتوبر میں امتحان ہوگا۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ”دس شرائط بیعت“ اور ”حدیث النبی“ مؤلفہ ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل بطور نصاب مقرر ہیں۔ یہ کتاب ۲؍ پر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے مل سکتی ہے۔ محصول ڈاک تین پیسے علاوہ بچوں کو چاہیئے کہ ایک پیسہ فی کس فیس کے ساتھ امتحان میں شمولیت کے لئے اپنے نام ابھی بھجوا دیں۔ مہتمم اطفال

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کو پڑھ کر ان علوم کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پیدائش انسانی کا حقیقی مقصد

قرآن کریم نے بنی نوع انسان کی پیدائش کا مقصد دُنیا کی چند روزہ حیات میں محض کھانا پینا یا کھیلنا کودنا قرار نہیں دیا۔ اس نے انسانی پیدائش کا مقصد یہ بھی قرار نہیں دیا۔ کہ انسان دنیوی پیشوں میں سے کوئی پیشہ اختیار کرکے اسی میں اپنی زندگی کے تمام ایام صرف کردے۔ وُہ اس امر کو بھی جائز نہیں سمجھتا۔ کہ انسان عیش و عشرت اور آرام طلبی کو اپنا مقصدِ عظمیٰ قرار دے لے۔ بلکہ اسلام بنی نوع انسان کو یہ بتاتا ہے۔ کہ اُسے خدا نے اپنا عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے۔ بظاہر ہر بندہ اللہ تعالیٰ کا عبد ہے۔ لیکن حقیقت کی رُو سے عبد وہی کہلا سکتا ہے۔ جو عبودیت کے فرائض کو بجا لائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور ناصیہ فرسائی کرتے ہوئے مراتب قرب حاصل کرے۔ عبد کے معنے غلام کے ہوتے ہیں۔ اور غلام صحیح معنوں میں وہی ہوتا ہے۔ جو آقا کے اشاروں پر چلے اور اس کے احکام کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔ پس جب اسلام نے یہ کہا۔ کہ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون خدا نے جن اور انس کو۔ چھوٹوں اور بڑوں کو۔ مردوں اور عورتوں کو۔ بچوں اور بوڑھوں کو۔ مالداروں اور غریبوں کو۔ بادشاہوں اور رعایا کو صرف اور صرف اس لئے پیدا کیا ہے۔ تا وُہ میری عبادت کریں۔ تو درحقیقت اللہ تعالیٰ نے ان مختصر الفاظ میں ایک مومن کی زندگی کا مکمل پروگرام اس کے سامنے رکھ دیا۔ اور اسے بتا دیا۔ کہ تم بولو۔ تو پہلے سوچ لیا کرو۔ کہ آیا میری باتیں خدا تعالیٰ کی عبودیت کے منافی تو نہیں۔ کھیلو۔ تو سوچ لو۔ کہ آیا یہ کھیل اللہ تعالیٰ اور بندے کے تعلق کو توڑنے کا موجب تو نہیں۔ کھاؤ۔ اور پیو۔ اور پہنو۔ تو ایک ایک لقمہ۔ ایک ایک گھونٹ۔ اور ایک ایک بالشت کپڑے پر تمہارا دل لرزاں و ترساں ہونا چاہئیے۔ مبادا وُہ لقمہ حرام کا ہو۔ شائد پانی کا وہ گھونٹ شرعی لحاظ سے ناجائز ہو۔ شائد وہ کپڑا تمہارے لئے حلال نہ ہو۔ لوگ سانپوں سے ڈرتے ہیں لوگ بچھوؤں سے ڈرتے ہیں۔ لوگ شیروں اور بھیڑیوں سے خوف کھاتے ہیں۔ لیکن ایک مومن آبادیوں میں رہتے ہوئے بھی ایک ایک چیز پر اس خوف سے نگاہ ڈالتا ہے۔ کہ ایسا تو نہیں یہ چیز میرے محبوب کے منشاء کے خلاف ہو میں اسے استعمال کرلوں۔ اور میرا آقا مجھ سے ناراض ہو جائے۔ کتنا بڑا مجاہدہ ہے۔ جو ایک مومن کو کرنا پڑتا ہے۔ مگر پھر کتنا بڑا انعام ہے جو اسے ملتا ہے۔ کہ زمین و آسمان کا خدا جو غیر محدود ہے۔ وُہ ایک مومن کے دل میں اترآتا ہے اس سے محبت اور پیار کرتا۔ اور اس پر اپنے انعامات کے وُہ دروازے کھولتا ہے۔ جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتے۔ یہ مقصد ہے۔ جو مومن کی پیدائش کا مقرر کیا گیا۔ بلکہ ہر انسان کی پیدائش کا مقرر کیا گیا۔ مگر کتنے ہیں۔ جو اس کے مطابق اپنی نقل و حرکت رکھتے ہیں۔ کتنے ہیں۔ جو الٰہی خوف سے لرزاں و ترساں رہتے ہیں۔ کتنے دل سچی تقوےٰ اور سچی خشیت رکھتے ہیں۔ کم اور بہت کم اسی وجہ سے باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے جلال اور جمال کے اظہار کیلئے پیدا کیا۔ اسے اپنا عرفان عطا کرنے کے لئے منتخب کیا۔ اسے ابدی حیات عطا کرنے کا اس سے وعدہ دیا۔ تا وُہ غیر محدود خدا کی غیر محدود صفات کو اپنے آئینہ قلب میں منعکس کرتا چلا جائے جب اس کا ایک حصہ اپنے گناہوں کی شامت سے اس مقصدِ حیات کو فراموش کر دیتا ہے۔ بھول جاتا ہے۔ اسے یاد نہیں رہتا۔ کہ خدا نے اسے کیوں پیدا کیا۔ دُنیا کے دھندوں میں وُہ کچھ ایسا پھنستا ہے۔ کہ اس کی روح روز بروز تاریکی اپنے ارد گرد محسوس کرتی ہے۔ اور وُہ تاریکی زیادہ سے زیادہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کے لئے دُنیا میں مامورین کو بھیجتا ہے اور جب کوئی مامور الٰہی سے بھی فائدہ نہیں اٹھاتا۔ تو موت کے بعد دوزخ اس کی اصلاح کے لئے مقرر ہوتا ہے۔ گویا دونوں مقامات میں اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔ دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ دُنیا کی اصلاح کا طریق آسان ہے۔ مگر آخرت میں جو طریق اختیار کیا جائے گا۔ وُہ بھیانک رنگ رکھتا ہوگا۔ کیونکہ اس کے ساتھ عقوبت اور نفس کی شرمندگی بھی ہوگی۔ اس مؤخر الذکر طریق علاج کا اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ذکر فرمایا ہے۔ ولقد ذرأنا لجھنم کثیرًا من الجن والانس لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اٰذان لا یسمعون بھا۔ اولٰئک کالانعام بل ھم اضل اولٰئک ھم الغافلون یعنی ہم نے جہنم کے لئے جنوں اور انسانوں کے لئے بہت سے لوگ پیدا کئے ہیں۔ اور ان کی شناخت کی علامت یہ ہے۔ کہ اُن کے دل تو ہیں۔ مگر سمجھتے نہیں۔ اُن کی آنکھیں تو ہیں۔ مگر دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان تو ہیں۔ مگر سنتے نہیں۔ وُہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر۔ اور یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی عمر غفلت میں کاٹ دی۔ اور ہمارے سامانوں سے کچھ بھی فائدہ نہ اُٹھایا۔ عیسائی اور بعض دُوسرے غیر مسلم اس آیت کو پیش کرکے کہا کرتے ہیں۔ کہ جب خدا یہ کہہ رہا ہے۔ کہ میں نے جہنم کے لئے بہت سے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہوا ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ کم از کم ان لوگوں کی پیدائش کی غرض عبودیت نہیں تھی۔ بلکہ ان کی غرض جہنم کا ایندھن بننا ہی تھی۔ اور جبکہ وُہ پیدا ہی جہنم کے لئے کئے گئے ہیں۔ تو اور کون ہے جو انہیں جنت کی راہ پر ڈال سکے اور انہیں بُرے کاموں سے روک سکے۔ لیکن یہ اعتراض دراصل کمی تدبّر اور قرآن فہمی نہ رکھنے کا نتیجہ ہے۔ عربی زبان کا یہ طریق ہے۔ کہ اس میں لام کا حرف کبھی تو سبب بتانے کیلئے آتا ہے مگر کبھی نتیجہ بتانے کیلئے آتا ہے جسے اصطلاحاً لام العاقبۃ کہتے ہیں اس جگہ ولقد ذرأنا لجھنم میں جو لام آتا ہے۔ وُہ لام العاقبۃ ہے یعنی اس کے یہ معنے نہیں۔ کہ ہم نے کثیر جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وُہ جہنم میں داخل کئے جائیں۔ کیونکہ یہ معنے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون کے خلاف ہیں جس میں ہر انسان کے پیدا ہونے کی غرض عبد بننا قرار دی گئی ہے۔ اور عبد کا مقام قرآن نے جنت بتایا ہے جیسا کہ فرماتا ہے فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ یعنی جب کوئی میرے عباد میں شامل ہو جائے۔ تو اسے جنت میں داخل کیا جاتا ہے پس ایک طرف انسان کو عبد بننے کے لئے پیدا کرنا۔ اور دوسری طرف عباد کا مقام جنت بتلانا ظاہر کرتا ہے۔ کہ ولقد ذرأنا لجھنم کے یہ معنے نہیں ہوسکتے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے لوگوں کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے۔ مگر سوال یہ ہوسکتا ہے کہ جب یہ معنے درست نہیں۔ تو اور کیا معنے ہیں سو ان معنوں کا سمجھ میں آنا کچھ بھی مشکل نہیں جب یہ سمجھ لیا جائے کہ یہاں لام لام العاقبۃ ہے کیونکہ اس صورت میں آیت کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ ہم نے انسانوں کو تو جنت کے لئے پیدا کیا۔ مگر اُن میں سے بہت سے بجائے جنتی بننے کے دوزخ کے مستحق ہو گئے۔ چنانچہ لام عربی زبان میں ان معنوں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اور خود قرآن کریم میں بھی ان معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ عربوں کے کلام میں اس کی ایک مثال یہ شعر ہے ؎

اموالنا لذوی المیراث نجمعھا
ودورنا لخراب الدھر نبنیھا

یعنی مال ہم اس لئے جمع کرتے ہیں۔ تا وارث ان کو لے جائیں۔ اور گھر اس لئے بناتے ہیں تا حوادث زمانہ اس کو خراب کر دیں۔ اب ظاہر ہے۔ کہ مالوں کو جمع کرنے اور گھروں کے بنانے کی یہ غرض نہیں ہوا کرتی۔ ہاں نتیجہ یہی ہوتا ہے۔ اور شاعر کی بھی یہی مراد ہے۔ کہ لوگ مال جمع کرتے ہیں اور رشتہ دار اس کو لے جاتے ہیں۔ اور گھر بناتے ہیں اور زمانہ کے حوادث اسے خراب کر دیتے ہیں۔ اسی طرح ایک شاعر کہتا ہے ع

لِدوا للموتِ وابنوا للخراب

کہ لوگو! تم اولادیں جنو۔ مگر مرنے کے لئے۔ اور مکانات بناؤ مگر ویرانی کے لئے۔ حالانکہ پیدائش انسان اس لئے نہیں ہوا۔ کہ مرے ہاں نتیجہ ضرور موت ہوتی ہے۔ اسی طرح تعمیر مکان کی یہ غرض نہیں ہوتی۔ کہ حوادث زمانہ اس کو تہ و بالا کر دیں۔ مگر نتیجہ یہی نکلتا ہے۔ قرآن کریم میں بھی اس کی ایک نہایت واضح مثال موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نسبت فرماتا ہے فالتقطہ اٰل فرعون لیکون لھم عدوا وحزنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب ان کی والدہ نے دریا میں ڈال دیا۔ تو آل فرعون نے انہیں اٹھا لیا۔ تاکہ وُہ بڑا ہو کر ان کا دُشمن بنے اور ان کے لئے باعثِ غم ہو۔ ظاہر ہے۔ کہ آل فرعون کی غرض حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اٹھانے سے یہ نہیں تھی چنانچہ قرآن کریم میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فرعون کی بیوی نے فرعون سے کہا عسیٰ ان ینفعنا او نتخذہ ولدا۔ وھم لا یشعرون۔ یعنی ممکن ہے۔ یہ بچہ ہمیں نفع دے۔ یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔ لیکن وُہ جانتے نہ تھے۔ کہ وُہ بچہ بڑا ہو کر ان کی تباہی کا موجب ہوگا مگر چونکہ آخر وُہ بچہ فرعون کا دُشمن ہُوا اور ان کے لئے باعثِ غم ہُوا۔ اس لئے آخری نتیجہ کو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرما دیا۔ کہ فالتقطہ اٰل فرعون لیکون لھم عدوا وحزنا۔ اسی طرح اس آیت سے یہ استدلال کرنا درست نہیں ہوسکتا کہ اکثر لوگ جہنم کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ وُہ پیدا تو خدا تعالیٰ کی عبودیت کے لئے ہی ہوئے ہیں۔ مگر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اشتراکیت ... اسلام کی روشنی میں (۱)

تحریک اشتراکیت کی اہمیت

جن تحریکوں اور نظریوں سے متاثر ہو کر آج دنیا مادیت اور دہریت کی طرف جھک رہی ہے "کمیونزم" یا "اشتراکیت" کی تحریک کو ان میں ایک اہم اور ممتاز درجہ حاصل ہے۔ اس تحریک کو اپنی موجودہ شکل میں شروع ہوئے کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ لیکن نہائت سرعت کے ساتھ اس کے زہریلے اثرات دنیا کے قریباً ہر ملک میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور جس ملک میں بھی یہ اثرات داخل ہوئے ہیں خفیہ سازشوں قتل و غارت اور خوف و دہشت کا ایک لامتناہی سلسلہ اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ اس تحریک کا مقصد مزدوروں اور غریبوں کی حمائت بیان کیا جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ مقصد اپنی ذات میں نہائت اچھا اور مستحسن ہے۔ لیکن اس مقصد کے حصول کے لئے اس تحریک کے قائدین نے جو طریق کار اور بنیادی اصول وضع کر رکھے ہیں۔ وہ اتنے خطرناک اور دُور رس ہیں۔ کہ ان کی رُو سے دُنیا کے تمام مذاہب۔ دنیا کا سیاسی اقتصادی اور معاشرتی نظام۔ عام اخلاقی قوانین۔ غرضکہ سارا انتظام عالم ہی تہ و بالا ہو جاتا ہے۔ اور یہ تحریک جو مظلوم کی حمائت اور ہمدردی کے نام سے اٹھی تھی بجائے خود ظلم و تشدد اور جور و جفا کی ایک خونی تحریک بن کر رہ جاتی ہے۔ بدقسمتی سے یہ تحریک ایسے وقت میں شروع ہوئی جبکہ مذہب میں کوئی کشش اور جاذبیت نہ رہی تھی۔ اور دنیا بڑی تیزی کے ساتھ مذہبی پابندیوں اور قوانین سے باغی ہو کر لامذہبیت اور مادیت کی طرف آ رہی تھی۔ چونکہ یہ تحریک بھی ہر قسم کی پابندیوں کو توڑ کر بغاوت کی کھلی دعوت دیتی ہے۔ اس لئے اس کے لئے نہائت سازگار فضا پیدا ہو گئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جس ملک میں بھی یہ تحریک گئی مقبول عام ہو گئی۔ اور آج ہر ملک اور ہر طبقہ اور ہر مسلک کے افراد اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اور یہ ایک زبردست بین الاقوامی تحریک بن چکی ہے۔ جس کا دنیا کی سیاسیات۔ اقتصادیات اور جملہ اہم مسائل پر گہرا اثر ہے:۔

احمدیت کا حصارِ عافیت

اگر اللہ تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی تو زیر نظر مضمون میں اشتراکیت کی تحریک پر اسلام کی روشنی میں ایک مفصل تبصرہ کرنے کا ارادہ ہے۔ جس میں سب سے پہلے تو اشتراکیت کے ابتدائی حالات اور بنیادی اصول مستند ماخذ سے عرض کئے جائیں گے۔ تاکہ اس تحریک کے متعلق ہمارا علم محض قیاسی اور سنی سنائی باتوں تک محدود نہ رہے۔ بلکہ یقینی اور ٹھوس معلومات پر مبنی ہو۔ اس کے بعد اسلام اور احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے اس پر تنقید کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاکہ اس کے غلط پروپیگنڈے اور زہریلے اثرات کا ازالہ ہو سکے۔ یہ ایک بڑی ہی سچی اور ناقابل تردید حقیقت ہے۔ کہ اشتراکیت کے اس بڑھتے ہوئے طوفان کا اگر کوئی مقابلہ کر سکتا ہے تو وہ صرف احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہے۔ جسے اس زمانہ کے مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم فرمایا ہے اور جس کا مقصد وحید ہی یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے تازہ اور زندگی بخش کلام کے ذریعے سے دہریت اور لامذہبیت کو مٹا کر اسکی جگہ پھر اللہ تعالےٰ پر زندہ یقین اور ناقابل تسخیر ایمان قائم کر دیا جائے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے احمدیت قلوب میں یقین و اطمینان کی ایک ایسی کیفیت پیدا کر دیتی ہے۔ جس کے سامنے اس قسم کی تمام گمراہ کن تحریکوں کا سارا طلسم پاش پاش ہو جاتا ہے اشتراکیت اور فسطائیت کی تحریکیں۔ سائنس اور فلسفے کے نئے نئے نظریئے بلاشبہ یہ چیزیں آج مذہب پر غالب آئی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اور دنیا کے بڑے بڑے مفکرین اور مذہبی راہنماؤں سے لے کر معمولی انسان تک سب ان کے سحر سے مسحور ہو رہے ہیں۔ لیکن جب احمدیت کے حصار عافیت میں داخل ہو کر دیکھا جائے۔ اور غور کیا جائے۔ تو یہ ساری کی ساری چیزیں بالکل بے حقیقت زندگی سے خالی اور ہباءً منثورا بن کر رہ جاتی ہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی ذات پر ہمارے ایمان و ایقان کو اور بھی زیادہ پختہ اور محکم کرنے کا موجب ہو جاتی ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک بالکل سچ فرمایا ہے اس زمانہ کے مامور اور مصلح نے کہ:-

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

غرض یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ سوائے احمدیت اور اسلام کے دنیا کا اور کوئی مذہب ان تحریکوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس لحاظ سے ہم جو احمدیت کے علمبردار کہلاتے ہیں۔ ہمارا فرض اور ذمہ واری ظاہر و باہر ہے۔ اگر ہم بھی ان تحریکوں کے خطرناک اور گمراہ کن نتائج اور عواقب سے دنیا کو نہ بچائیں۔ اور ان تحریکوں کے مقابل پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی کامل پُر حکمت اور زندہ تعلیم پیش نہ کریں۔ تو پھر اندازہ لگائیے کہ دنیا میں آخر کون اس کام کو کر سکے گا۔

دو ضروری باتیں

اصل مضمون شروع کرنے سے پہلے دو باتیں اور عرض کرنا ضروری معلوم ہوتی ہیں (۱) یہ مضمون نہائت اہم اور نازک ہے۔ جس میں ہر قدم پر غلطی اور لغزش کا احتمال ہے۔ اس لئے اس مضمون میں اگر کوئی غلطی۔ نقص یا خامی نظر آئے تو اس کی ذمہ واری کلیتہً راقم مضمون پر ہوگی۔ نہ کہ احمدیت اور اسلام کی تعلیم پر۔ (۲) دوسری بات جس کا اظہار کر دینا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ یہ ہے کہ یہ مضمون تمام و کمال مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعہ کا رہین منت ہے۔ (۱) احمدیت یعنی حقیقی اسلام مصنفہ امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ (۲) "اسلام اور اشتراکیت" ناشر خان بہادر محمد یوسف صاحب (۳) سوشلزم کی بنیادی حقیقت اور اس کی اہم قسمیں مصنفہ پروفیسر کارل ڈیل Karl Diehl (جرمن) مترجم سید مغنی الدین شمسی ایم۔ اے

قارئین سے استدعا ہے اگر اس مضمون میں کوئی اچھی بات نظر آئے۔ تو وہ ان ہر کتب کے مصنفین کے لئے بھی ضرور دعائے خیر فرمائیں۔

اشتراکیت اور اشتمالیت

"سرمایہ دار اور مزدور کے باہمی تعلقات کیا ہوں؟" یہ وہ سوال ہے۔ جسے اشتراکیت کی بنیاد سمجھنا چاہیئے۔ یہ سوال آج پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ جب سے انسان مل جل کر رہنے لگا ہے۔ اور کشمکش حیات میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا مقابلہ شروع ہوا ہے اسی وقت سے یہ سوال بعض دلوں میں کھٹک رہا ہے۔ جب انسانوں میں سے ایک طبقہ حکومت سرمایہ داری یا کسی اور وجہ سے دوسروں پر کچھ اقتدار حاصل کر لیتا ہے۔ تو اس میں تکبر اور رعونت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں وہ اپنے غریب نادار اور بیکس بھائیوں پر ظلم و ستم کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اسی ظلم سے متاثر ہو کر بعض سوچنے اور فکر کرنے والی طبیعتوں میں مندرجہ بالا سوال پیدا ہوا۔ اور انہوں نے سوچنا شروع کیا۔ کہ آخر غریبوں اور مزدوروں کو ان مظالم سے کیونکر بچایا جائے۔ اس سوال کی قدامت کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ آج سے ہزاروں سال قبل فلاسفروں کے ابوالآباء افلاطون نے جمہوریت کا جو تخیل پیش کیا تھا۔ اس کا محرک بھی یہی سوال تھا۔ اور اس وقت سے لے کر آج تک یہ سوال برابر زیر بحث چلا آ رہا ہے۔ کچھ ماہرین نظام عالم اس نتیجہ پر پہونچے۔ کہ جب تک سرمایہ اور حکومت کے اجارہ داروں سے وہ قوت نہیں چھین لی جاتی۔ جس کے بل بوتے پر وہ ظلم کرتے ہیں۔ اس وقت تک دنیا کے نظام میں امن نہ ہو سکے گا۔ اور نہ ہی وہ غریبوں پر ظلم کرنے سے باز آئیں گے۔ چنانچہ اس خیال کے لوگوں نے اپنے آپ کو کچھ منظم کیا۔ اور اپنی جدوجہد کا یہ مقصد قرار دیا۔ کہ مطلق العنان حکومت کا خاتمہ کر کے اسکی

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو اب ملتی ہی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چھ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کو نقصان ہوتا ہے اگر ان امور کے بغیر آپ یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جگہ جمہوری حکومت قائم کی جائے - اور تمام ذرائع پیداوار اور صنعت وحرفت سرمایہ داروں سے چھین کر جمہوری حکومت مرکزی حیثیت سے مزدوروں اور کسانوں میں تقسیم کر دے - یہ تحریک یورپ ہی کی پیداوار ہے اور اس کا نام اشتمالیت ([illegible]) ہے۔ یورپ میں "انقلاب فرانس" کے بعد جب تدریجی طور پر جمہوری حکومت قائم ہو گئی - اور شخصی حکومت کا خاتمہ ہو گیا - تو اس جدید طرز حکومت سے کافی حد تک وہ شکایات بھی رفع ہو گئیں - جو غریب اور نادار مزدوروں کو ظالم و جابر سرمایہ داروں کے خلاف تھیں - اس کا نتیجہ یہ ہوا - کہ وہ لوگ جو "اشتمالیت" کے حامی تھے - بڑی حد تک مطمئن ہو گئے - آئینی اندازسے پر امن رہ کر اپنی شکایات کو رفع کرنے کی جدوجہد کرتے رہے - جو بہر حال مستحسن تھا - لیکن تشدد پسند افراد جو طبعاً فتنہ و فساد کے شائق تھے اس سے بھی آگے بڑھ گئے - انہوں نے اسی تحریک کی بنیاد ڈالی جسے "کمیونزم" یا "اشتراکیت" کہتے ہیں - اور جس کا مقصد یہ ہے کہ دنیا سے نظام حکومت کا سرے سے ہی خاتمہ کر دیا جائے - اور تمام اراضی - سرمایہ اور دیگر ذرائع محاصل و پیداوار کو مزدوروں اور کسانوں میں برابر تقسیم کر دیا جائے - وہ خود ہی دولت پیدا کریں - اور خود ہی اس کی باہمی تقسیم کریں - یہی وہ تحریک ہے جسے دور حاضرہ کا ایک خطرناک اور مہیب زلزلہ کہا جا سکتا ہے - جو نظام عالم کی بنیادوں کو متزلزل کرنے کے لئے وجود میں لایا گیا ہے - بالعموم "اشتمالیت" اور "اشتراکیت" میں بہت کم فرق کیا جاتا ہے اور انہیں ایک دوسرے کے مترادف سمجھ کر مخلوط کر دیا گیا ہے - جونہی اشتراکیت پر کوئی اعتراض کیا جائے - جھٹ اشتمالیت کے نرم اصول کو پیش کر کے اس اعتراض کو رد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے - حالانکہ حق یہ ہے کہ یہ دونوں تحریکیں ایک دوسرے سے کافی مختلف ہیں - اور انہیں کسی صورت میں بھی ایک نہیں کہا جا سکتا۔

خاکسار - خورشید احمد از لاہور

کثرت ـــ اور ـــ قلت

(۱)

جماعت احمدیہ جسے خدا کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قائم کیا - اس کی ترقی بھی اسی طرح ہو گی - جس طرح خدا تعالیٰ کے انبیاء کی جماعتوں کی ترقی ہوتی رہی ہے - انشاء اللہ العزیز - ابتداء میں الٰہی جماعتیں بہت قلیل تعداد میں ہوتی ہیں - لیکن بعد میں خدا تعالیٰ کی تقدیر کے ماتحت حیرت انگیز طریق سے دوسروں پر طاقت قوت اور تعداد میں غالب آ جاتی ہیں - اسی کی طرف اس آیت کریم میں اشارہ ہے - کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ - پس الٰہی سلسلوں کی ترقی بتدریج ہوتی ہے - اور ان کی صداقت کا ایک معیار ان کی بتدریج ترقی بھی ہے - جیسے فرمایا - اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا - ہماری طرف سے جب بھی اپنی ترقی کو پیش کیا گیا ہے - صرف انہی معنوں میں پیش کیا گیا ہے - لیکن غیر مبائعین ہمیشہ ہی اس کا الٹ مطلب سمجھ کر یا دوسروں کو سمجھا کر دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں -

اخبار پیغام صلح مؤرخہ ۲۴ جون میں لکھا ہے "آئے روز الفضل میں جماعت احمدیہ لاہور کی قلت تعداد پر پھبتیاں اڑائی جاتی ہیں اور جماعت لاہور کی قلت سے اس کے عقائد کا بطلان کیا جاتا ہے .... لیکن آج ہم اس بارہ میں جناب میاں صاحب کا اپنا عقیدہ پیش کرتے ہیں - جناب میاں صاحب ارشاد فرماتے ہیں - جس کے نزدیک کامیابی کا معیار آدمیوں کی تعداد ہو - میں اس کا قائل نہیں ہوں ...... لیکن ہم سوال کرتے ہیں کہ جب جناب میاں صاحب کا کثرت اور قلت کے متعلق اپنا یہ عقیدہ ہے - تو پھر وہ اور ان کے مریدین جماعت قادیان کی کثرت کو معیار صداقت - اور جماعت لاہور کی قلت کو نعوذ باللہ اس کے گمراہ ہونے پر بطور دلیل کے کیوں پیش کرتے ہیں"

لیکن جیسا کہ بتایا جا چکا ہے - ہمارا اپنی تعداد سے کبھی یہ استدلال نہیں ہوا - کہ دوسروں سے زیادہ تعداد میں ہونا ہماری صداقت کی دلیل ہے - بلکہ استدلال یہ ہوتا ہے - کہ ہم خدا کے فضل سے دوسروں کے مقابلہ میں روز بروز بڑھ رہے اور ترقی کر رہے ہیں -

الٰہی جماعتیں روز بروز تعداد میں بڑھا کرتی ہیں - کوئی دن ان پر ایسا نہیں چڑھتا جب ان کی تعداد میں کمی واقع ہو - اگر کوئی بدقسمت انسان اپنی بدبختی سے سلسلہ حقہ سے روگردان ہوتا ہے - تو خدا تعالیٰ اس کی جگہ دس اور سعید روحوں کو بھیج دیتا ہے پس قرآنی معیار تو یہی ہے - کہ ترقی ہو - اور تدریجی ہو - لیکن یہ کہ تعداد میں کمی ہوتی جائے یہ ربانی سلسلہ میں نہیں ہوتا - سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقعہ پر اپنی جماعت کی تعداد تین لاکھ بیان فرمائی - اسی حوالہ سے اخبار "پیغام صلح" میں درج ہوا:-

"وہ شخص جو پانچ لاکھ آدمیوں میں سے دسواں حصہ بھی ایسا نہیں دکھا سکتا - جس نے انہیں خلیفہ اور مطاع تسلیم کیا ہو"

(۲۱ اپریل ۱۹۱۴ء)

پھر لکھا "کیوں وہ بات جو خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے لئے جائز نہ تھی - حالانکہ ساری قوم ان کے ہاتھ پر بیعت کر چکی تھی - آج ایک ایسے خلیفہ کے لئے جائز ہو گئی - جس کو ابھی بمشکل قوم کے بیسویں حصہ نے خلیفہ تسلیم کیا ہے"

(۵ مئی ۱۹۱۴ء)

اہل پیغام کے نزدیک سیدنا حضرت امیر المؤمنین کی بیعت میں ابتداء میں پانچ لاکھ میں سے پچاس ہزار بلکہ ایک حساب کی رو سے پچیس ہزار افراد ہی شامل تھے - اور باقی پونے پانچ لاکھ مولوی محمد علی صاحب کے ساتھ تھے - اور یہ ۱۹۱۴ء کی بات ہے جسے اب اٹھائیس برس گزر گئے ہیں -

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جماعت کی ترقی کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:
"اے تمام لوگو! سن رکھو - کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا - وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا .... خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا ...... وہ بڑھے گا اور پھولے گا - اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین ص ۶۴-۶۵)

یہ ہے وہ معیار جو ہمارے کثرت کے دعویٰ میں مضمر ہوتا ہے - اب ہم اسی معیار کے ماتحت اہل پیغام اور جماعت احمدیہ قادیان میں موازنہ کرتے ہیں - کہ جس جماعت کی تعداد آج سے اٹھائیس برس قبل پانچ لاکھ تھی - اس کی بناء پر آج کس طرف تعداد زیادہ ہے -

فرض کر لیجئے کہ اس روز سے جماعت میں ایک بھی زائد فرد داخل نہیں ہوا - اور جماعت کی تعداد پانچ لاکھ ہے - جس میں سے پونے پانچ لاکھ مولوی محمد علی صاحب کے ساتھ ہے - اور صرف پچیس ہزار سیدنا حضرت امیر المؤمنین کے ساتھ - اب ہم مطالبہ کرتے ہیں - کہ کیا مولوی محمد علی صاحب کے ساتھ اس وقت پونے پانچ لاکھ جماعت ہے - اگر یہ ثابت بھی ہو جائے تب بھی یہ کوئی صداقت کی دلیل نہیں - کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے - کہ "یہ جماعت بڑھے گی اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے" مگر دوسری طرف جماعت احمدیہ قادیان کیا آج بھی پچیس ہزار ہے - مولوی محمد علی صاحب ثابت کریں - کہ ان کے ساتھ پونے پانچ لاکھ جماعت باقی ہے - اور اگر یہ ثابت نہ کر سکیں - تو اس کا مطلب یہ ہو گا - کہ ان کی ابتدائی اکثریت انجام کار قلت میں تبدیل ہو رہی ہے - اور اگر "ترقی" کی یہی رفتار رہی - تو ان کے خاتمہ کے لئے زیادہ وقت کے انتظار کی ضرورت نہیں - اور اس کے برعکس جماعت احمدیہ قادیان خدا تعالیٰ کے فضل سے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی پر ہے - اور خدائی وعدوں کے مطابق - قرآنی معیار کے مطابق - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق یہی جماعت ہے - جو حضور کی سچی جانشین ہے - جس کے لئے انجام کار کامیابی مقدر ہے۔

خاکسار - ناصر احمد واقف تحریک جدید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کندرا پاڑا (اڑلیہ) میں تبلیغی جلسہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام جگن ناتھ پوری شہر میں پہنچا کر تبلیغی وفد ۲۷ر جون کو شہر کندرا پاڑا میں پہنچا اسی روز شام کو حضرت مولوی غلام رسول صاحب امیر وفد نے احمدیہ دارالتبلیغ میں احباب جماعت کے سامنے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ پُر معارف تربیتی وعظ فرمایا۔ جس کو سنکر سامعین پر وجد کی حالت طاری ہوگئی۔

دوسرے دن بذریعہ عام منادی شہر میں تبلیغی جلسہ کا اعلان کرایا گیا۔ نیز معززین کے نام دعوتی خطوط بھیجے گئے۔ ۷ بجے شام کو میونسپل ہال میں یہ جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ راجیکی صاحب منعقد ہوا۔ سب سے اوّل عاجز نے تلاوت قرآن کریم کی۔ پھر اردو و اڑلیہ زبان میں نظم خوانی کے بعد مبلغین کرام کا تعارف کرایا۔ پھر جناب عباد اللہ صاحب گیانی نے بعنوان "اسلام اور حضرت بابا نانک رح" تقریر کی۔ جس میں گرنتھ صاحب اور جنم ساکھیوں کے شبد بیان کرکے ثابت کیا۔ کہ حضرت بابا نانک صاحب رح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے عاشق تھے۔ اور حضور کی غلامی کو ذریعہ نجات یقین کرتے تھے۔ جس کو حاضرین نے بہت شوق اور خوشی کے ساتھ سُنا۔

پھر جناب مہاشہ محمد عمر صاحب نے زیر عنوان "بھگوان کرشن اور اس کی تعلیم" تقریر کی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ موجودہ زمانہ میں ہمارے موجودہ دکھوں کا ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم اپنے آپ کو حضرت کرشن قادیانی کے دامن سے وابستہ کردیں۔ تا خدا کا رحم ہم پر نازل ہو۔ آپ کی تقریر کے دوران میں ایک غیر احمدی نے کھڑے ہوکر خلل ڈالنا چاہا۔ مگر پبلک نے اس کے فعل کو حقارت سے دیکھتے ہوئے اسے بٹھا دیا۔

اور تقریر جاری رہی۔ حاضرین میں ہندوؤں کے ایک بڑے مندر کے مہنت صاحب کے علاوہ سنسکرت وان بعض پنڈت اور بھی موجود تھے۔ جو ویدوں سے توحید اور گیتا اور پرانوں سے یگ یگ میں اوتار کے پیدا ہونے کے شلوک سن کر بہت خوش ہوئے۔ تقریر کا اثر خدا کے فضل وکرم سے حاضرین پر اچھا ہوا۔

پھر جناب الحاج مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ بہار و اڑلیہ نے "اتحاد اقوام" کے موضوع پر دلچسپ اور مدلّل تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ آج حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقرر فرمودہ اصول پر ہی چل کر تمام اقوام کا اتحاد ہوسکتا ہے۔ نیز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان کردہ اصول کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ حاضرین نے حیرت واستعجاب اور مسرت وبہجت کے مخلوط جذبات کے ساتھ یہ لیکچر سُنا۔ اور بہت متاثر ہوئے آخر میں حضرت مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے زیر عنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل"۔ حقائق ومعارف سے لبریز تقریر فرماکر سامعین کو ایک ایسا نیا علم اور عرفان بخشا۔ کہ اُن کے چہرے خوشی سے چمکنے لگے۔ اور اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو موجودہ نشانوں کی روشنی میں وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔

حاضرین سے ہال بھرا ہوا تھا۔ بلکہ اکثر لوگ دروازوں سے باہر کھڑے رہے اور بارش برسنے کے باوجود تکلیف اٹھا کر اشتیاق کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے اور جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ الحمدللہ!

قریشی محمد حنیف قمر سکرٹری تبلیغ۔

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

حلقہ پونچھ وکوٹلی

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے ۲۱ تا ۳۰ جون تین مقامات کا دورہ کیا۔ اور ۴۰ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۶ دفعہ تبلیغی اور تربیتی درس دیا۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر چار تقریریں کیں۔

حلقہ بگول

مولوی عبدالغفور صاحب نے ۱۵ تا ۲۲ر جون ۴ مقامات کا دورہ کیا۔ اور تین تقریریں کیں۔ ایک خاندان کے چار افراد نے بیعت کی۔ جماعتوں کی تربیت پر زور دیا۔ ۲۲ تا ۳۰ جون چار مقامات کا دورہ کیا۔ چار تقریریں کیں۔

سانڈھن

مولوی منظور احمد صاحب نے ۲۰ تا ۲۶ جون پانچ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ چندہ کی ادائیگی کی تحریک کی۔ ایک لیکچر دیا۔ اور ایک عالم سے تبادلہ خیالات کیا۔

حلقہ مین پوری

حلقہ مین پوری کے مبلغ مولوی فضل الدین صاحب نے ماہ جون میں پریا۔ پڑھنی۔ گونڈا۔ لکھنؤ۔ کانپور۔ اٹاوہ۔ بھداں متصل سرسہ گنج کا دورہ کیا۔ لکھنؤ میں ایک ہفتہ قرآن شریف کا درس دیا۔

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی انڈین ایجنٹ جنرل متعینہ چین تحریر فرماتے ہیں

"میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپکو دکھایا تھا مجھے پچھلے ۲ سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بے فائدہ۔ میں بمسرت کہتا ہوں کہ "دلروز" کی چھوٹی شیشیوں نے اسکو بالکل اچھا کردیا جس کیلئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں" (ترجمہ از انگریزی)

دلروز بغیر اپریشن ڈریسنگ اور نہانے کی ممانعت کے ہر قسم کے پھوڑے پھنسی ناسور بھگندر داد کھجلی گلٹی چنبل چنڈی مہاسہ کو ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کردیتی ہے قیمت ۲؍ ۱۲؍ ۱ر

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز "دلروز والا" فیروزپور روڈ لاہور

اکسیر اٹھرا

طبیہ عجائب گھر کی تیار کردہ "اکسیر اٹھرا" استعمال کریں۔ قیمت ۱؍ فی تولہ مکمل خوراک گیارہ تولے دس روپے

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

اٹھرا ایک عذاب الٰہی ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا اور مرتے جانا ایک عذاب ہے اس عذاب کا دکھ وہ ماں ہی جانتی ہے جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی کہ اس کا بچہ اُس سے جُدا ہو جاتا ہے اس عذاب سے بچنے کا روحانی علاج دعا اور جسمانی علاج ہمدرد نسواں ہے جو نوّے فی صدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے حمل کیساتھ ہی اس کا استعمال ضروری ہے حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولے قیمت گیارہ روپے۔ آج ہی خریدیں تا وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

وی۔ پی وصول کرنا اخلاقی فرض ہے۔ اس فرض کی بجاآوری سے کوتاہی نہ فرماویں!

ایک پبلک جلسہ میں حضرت اقدس علیہ السلام کے دعوئے کرشن اوتار پر تقریر کی۔ جماعتوں کی تربیت میں مشغول رہے۔ پڑھنی کے اہل حدیثوں کے مدرسہ میں خوب تبلیغ کی۔

حلقہ سرحد

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ نے ۸ تا ۳۰ / جون ۱۴۵ میل سفر کرکے دس مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۳۰ / افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ایک تربیتی لیکچر دیا۔ ایک مشہور عالم سے استمداد عن القبور۔ وفات مسیح۔ عصمت انبیاء کے موضوع پر تین مناظرے کئے۔ ۱۵ مرتبہ تبلیغی و تربیتی درس دیا۔ تیاری بجٹ باقاعدگی چندہ۔ اصلاح نفس اور دعاؤں پر زور دینے کی تحریک کی۔ پشاور میں پراونشل انجمن کے جنرل اجلاس میں شرکت کی۔

کلکتہ

مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ نے یکم تا ۳۰ / جون چار تبلیغی لیکچر دیئے۔ ۴۵۔ افراد کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی۔ ۲۶ یوم قرآن مجید کا درس دیا۔ چندہ مسجد کشمیر سرینگر۔ کشمیر فنڈ۔ چندہ تحریک جدید کی تحریک اور اجتماعی دعا کی تلقین کرتے رہے

حلقہ اسلام آباد کشمیر

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے ۲۲ تا ۳۰۔ جون ۱۲ میل پیدل سفر کرکے تین مقامات کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ تین تقریریں کیں۔ ۱۷۔ دفعہ درس دیا۔ چندہ کی باقاعدہ ادائیگی کی تحریک کی۔ ایک تبلیغی جلسہ کا انتظام کیا۔ جس میں غیر احمدی بھی شامل ہوئے۔ جماعت میں تازہ روح پیدا ہو گئی ہے۔ اور آئندہ وہ ایسے اجتماعات کے قیام پر آمادہ ہو گئی ہے۔

حلقہ مالا بار

مولوی عبداللہ صاحب مالا باری مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ۱۵ تا ۳۰ / جون تین مقامات کالی کٹ۔ پینگاڑی اور کنانور کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ دو تبلیغی لیکچر دیئے۔ الفضل کا ترجمہ کرکے سناتے رہے۔ اور درس دیتے رہے۔ پینگاڑی میں جماعت کا اجتماع کیا اور تشخیص بجٹ کرائی۔ انصار کا جلسہ کرکے ضروری تحریکات کیں۔

حلقہ ادرحمہ

مولوی محمد دین صاحب نے ۲۲ تا ۳۰ جون ۶۵ میل پیدل سفر کرکے مڈھ رانجھا۔ حیات پور تخت ہزارہ۔ بلال پور اور میانہ ہزارہ کا دورہ کیا۔ ۵۵ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ دو لیکچر دیئے۔ پانچ دفعہ درس دیا۔ ایک تعلیم یافتہ خاندان سلسلہ سے دلچسپی لے رہا ہے۔

باڑی پورہ کشمیر میں جلسہ

باڑی پورہ سے میر غلام محمد صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ جماعت کا ایک غیر معمولی تبلیغی جلسہ زیر صدارت شیخ محبوب الٰہی صاحب منعقد ہؤا مولوی سید محمد شاہ صاحب نے وفات مسیح علیہ السلام پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ختم نبوت اور صداقت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقاریر کیں۔ جلسہ بارونق رہا۔ اور سامعین اچھا اثر لے کر گئے۔ صاحب صدر نے نہایت قابلیت سے اپنے فرائض سرانجام دیئے اور اسلامی مساوات پر ایک پُر اثر تقریر فرمائی (ناظم نشر و اشاعت)

قادیان میں دھوبیوں کی ضرورت

قادیان کی آبادی خدا کے فضل و کرم سے دن بدن زیادہ ہو رہی ہے جس کی وجہ سے دھوبیوں کیلئے یہاں کام کی بہت گنجائش ہے۔ بیرونجات سے اگر احمدی دھوبی قادیان میں آنا چاہیں۔ تو آجکل ان کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ ہر احمدی دھوبی جو قادیان آ

ضرورت ہے

اچھے درزیوں۔ کنویسروں۔ کلرکوں کی۔

تنخواہیں معقول۔ رہائش کیلئے مکان مفت۔ آنے کے لئے کرایہ ریلوے وغیرہ۔ خواہشمند اصحاب فوراً مفصلہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھیجدیں۔ اور ساتھ ہی کم از کم تنخواہ جو وہ لے سکتے ہوں۔ لکھ دیں۔

اے۔ ڈی پال برادرس ٹیلرز۔ رانچی

پیدائش کی مشکل گھڑیاں

بفضل خدا آسان کر دینے والی اکسیر تسہیل ولادت کے استعمال سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کے دردوں کیلئے بھی نہایت مفید دوا ہے قیمت معہ محصولڈاک دو روپے دس آنے صرف

منیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹروں۔ گارڈز۔ کلرکوں اور سٹورمینوں کی ضرورت ہے۔ ملٹری ریلوے یونٹس کے لئے جس میں نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ٹریننگ کے بعد ہندوستان میں یا بیرون ہند خدمت کی جائیگی۔ (۲) امیدواران کیلئے ضروری ہے۔ کہ وہ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کے میٹریکولیشن سٹینڈرڈ یا اس کے مترادف امتحان سے کم تعلیمی اوصاف نہ رکھتے ہوں۔ اور ان کی عمر ۱۲-۴۲ کو ۴۷ سال سے زیادہ یا ½ ۱۷ سال سے کم نہ ہو۔

تنخواہ اور الاؤنس حسب ذیل ہے:

قسم	زمانہ ٹریننگ کا الاؤنس	ٹریننگ کے بعد تنخواہ: ہندوستان میں	ٹریننگ کے بعد تنخواہ: بیرون ہند	عرصہ ٹریننگ
اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر	۴۶—۰—۰	۵۸—۱۰—۰	۶۸—۱۰—۰	چار ماہ
گارڈ	۴۶—۰—۰	۵۸—۱۰—۰	۶۸—۱۰—۰	ایک ماہ
کلرک	۴۹—۰—۰	۶۳—۱۰—۰	۷۳—۱۰—۰	دو ماہ
سٹورمین	۴۹—۰—۰	۶۳—۱۰—۰	۷۳—۱۰—۰	دو ماہ

ٹریننگ کے بعد راشن اور یونیفارم فری ہوگا۔ اور یونٹس میں شامل ہونے کے بعد اعلیٰ گریڈز میں ترقی کا بھی امکان ہے۔ تمام درخواستیں جن میں تعلیمی اوصاف اور سابقہ تجربہ کا تفصیلاً ذکر ہو اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (ریکروٹنگ) نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز۔ لاہور

آپکو لڑکے کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی ہوتی ہوں۔ انکو حمل کے پہلے مہینہ سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ۱۵ روپے مکمل کورس مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

ہمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

"الفضل" کے معاونین

ہم ان اصحاب کیلئے جنہوں نے "الفضل" کی توسیع اشاعت میں حصہ لیا۔ اپنے دلوں کو جذبات تشکر و امتنان سے پُر پاتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس نیکی کا اجر عظیم عطا فرما دے۔ حال میں جن اصحاب نے ہماری معاونت فرمائی۔ ان کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱۔ جناب ڈاکٹر غلام احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ایس کراچی نے دو خریدار مرحمت فرمائے۔

۲۔ شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے لائل پور اور شیخوپورہ میں روزنامہ "الفضل" اور "الفضل" کے خطبہ نمبر کے خریدار بنائے۔

۳۔ جناب محمد عیسیٰ صاحب نے عہ۵ ارسال فرما کر چار اصحاب کے نام اپنی طرف سے "الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کرایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار منیجر "الفضل"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ۔ ۱۲؍جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ العالمین کے محاذ پر زبردست لڑائی ہوئی جنرل آکنلک کی فوجوں نے العالمین سے مغربی جانب کے اگلے سٹیشن پر قبضہ کر لیا۔ اور وہاں مضبوطی سے پاؤں جمالئے ہیں۔ درمیانی علاقہ میں ٹینکوں اور موٹر دستوں کی سخت جنگ ہوئی۔ جنرل رومیل مشرق کی طرف بڑھنا چاہتا تھا۔ مگر کامیاب نہیں ہو سکا۔ چنانچہ کل رات بھی اسکی فوجیں وہیں تھیں۔ جہاں جمعہ کی صبح کو تھیں۔ کل اٹھارہ جرمن ٹینک برباد کر دیئے گئے۔ اور سولہ سو قیدی بنائے گئے۔ جن میں زیادہ تر اطالوی ہیں۔ اتحادی ہوائی بیڑہ لڑائی میں بڑی سرگرمی سے حصہ لے رہا ہے۔ اسکی شدید بمباری نے دشمن کے ٹینکوں کو برباد اور اسکی توپوں کو ٹھنڈا کر دیا۔ اور اسکی فوجوں میں افراتفری پیدا کر دی۔ دشمن کے فضائی اڈوں پر بھی حملے کئے گئے۔ دشمن کے ٹینک شکن قسم کے فوج لے جانیوالے ایک درجن ہوائی جہاز گرا دیئے گئے۔ ان تمام حملوں میں کوئی اتحادی ہوا باز زخمی تک نہیں ہوا۔ طبروق اور الغوبی پر بھی حملے کئے گئے۔

کینبرا۔ ۱۲؍جولائی۔ آسٹریلین وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ آسٹریلین فوجیں مصر کی لڑائی میں حصہ لے رہی ہیں۔ آٹھویں فوج میں بھی آسٹریلین سپاہ موجود ہے۔

لنڈن۔ ۱۲؍جولائی۔ دشمن کے ہوائی جہازوں نے دوبار مالٹا پر حملے کئے۔ چار گرا لئے گئے۔ اس مہینہ مالٹا پر دشمن کے ۸۰ ہوائی جہاز گرائے جا چکے ہیں۔

لنڈن۔ ۱۲؍جولائی۔ کل صبح حیفہ میں ہوائی خطرہ کا الارم ہوا۔ فوراً توپوں نے گولہ باری شروع کر کے دشمن کے طیاروں کو مار بھگایا۔ اور وہ کوئی بم نہ گرا سکے۔

لنڈن۔ ۱۲؍جولائی۔ سائپرس کے گورنر نے لوگوں کو خبردار کیا۔ کہ مصر کے خطرہ کو کم سمجھنا غلطی ہے جزیرہ کے ڈیفنس کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کر دیا گیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۲؍جولائی۔ ایرانی گورنمنٹ کوشش کر رہی ہے کہ نازی ایجنٹ ایران اور اتحادی ممالک کے تعلقات میں رکاوٹ نہ پیدا کر سکیں حال میں تین نازی ایجنٹ پکڑے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک ایرانی کسان کے لباس میں رہتا تھا اور اتحادیوں کے خلاف افواہیں پھیلایا کرتا تھا۔ دو عورتیں ہیں جنہوں نے ایرانیوں سے شادیاں کی ہوئی تھیں۔

ماسکو۔ ۱۲؍جولائی۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ورونیش آنیوالے رستوں پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے یہ کا کیشیا جانیوالے رستہ پر ایک اہم جنکشن ہے جرمنوں نے کانٹا میوسی کے علاقہ میں نئے حملہ کا آغاز کیا ہے جہاں روسی ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ دوسرے محاذوں پر کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ بحیرہ بالٹک میں روسیوں نے پانچ جہاز ڈبو دیئے۔ فوجیں لے جانیوالے جہاز جن کا مجموعی وزن ۶۴ ہزار ٹن تھا غرق کر دیئے گئے۔ ورونیش کے مغرب میں مارشل ٹموشنکو جرمن حملوں کا منہ توڑ جواب دے رہے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ جرمنوں نے روسی مورچوں میں شگاف پیدا کر دیا ہے۔ مگر وہ زیادہ دور تک اندر نہیں گھس سکے۔ جو جرمن دریائے ڈان کو پار کر آئے ہیں۔ روسی انکی بہت بری گت بنا رہے ہیں۔ ایک پورے جرمن ڈویژن کو دوسری فوج سے کاٹ دیا گیا ہے۔

چنکنگ ۱۲؍جولائی۔ چین کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کیانگسی کے صوبہ میں جاپانیوں کے دو بڑے حملوں کا چینیوں نے منہ توڑ جواب دیا ہے اور اب جاپانی فوجیں اس علاقہ سے ہٹ رہی ہیں اور چینی ان کا پیچھا کر رہے ہیں اور اب مشرقی چکیانگ پر حملے کر رہے ہیں۔ اتحادی ممالک کے طیاروں نے لینچوان میں جاپانی ہیڈ کوارٹر پر زناٹے کے حملے کئے۔

واشنگٹن۔ ۱۳؍جولائی۔ امریکہ کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکن گورنمنٹ بھی بندرگاہ مورسبی کی حفاظت میں حصہ لے رہی ہے۔

واردھا۔ ۱۲؍جولائی۔ گاندھی جی کی تحریک اور پنڈت نہرو صاحب کی ترمیم پر آج بھی بحث ہوئی۔ امید ہے ابھی دو روز اور ہوتی رہے گی۔ گاندھی جی کی تحریک کو ابھی پردۂ راز میں رکھا گیا ہے۔

انقرہ۔ ۱۱؍جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایم سراج اوغلو وزیر خارجہ کو ترکی کا نیا وزیر اعظم مقرر کیا گیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۱؍جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی فوجوں نے مڈغاسکر کے شمال مغرب میں واقع فرانسیسی جزیرہ میوٹ پر قبضہ کر لیا۔ فرانسیسیوں نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔

دہلی۔ ۱۱؍جولائی۔ حکومت ہند نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کے رو سے ہر سول ملازم کو ہندوستان کے کسی حصہ میں ملازمت کیلئے بھیجا جا سکے گا۔

دہلی۔ ۱۰؍جولائی۔ ہندوستانی پیراشوٹ فوجوں نے اپنا پہلا حملہ سندھ میں حروں کے خلاف کیا ہے۔ ان کے ایک علاقہ میں پیراشوٹ اتار دیئے گئے۔

لنڈن۔ ۱۰؍جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مارشل رومیل ہٹلر سے ملاقات کیلئے اس کے روسی ہیڈ کوارٹر میں گیا ہے۔ مزید جرمن فوجیں مصر بھیجنے کے لئے کریٹ میں جمع کی جا رہی ہیں۔

ماسکو ۱۱؍جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ روس میں ورونیز سے روسوش تک کے ۱۵۰ میل لمبے محاذ پر اس وقت دس لاکھ انسان اپنی جانوں پر کھیل رہے ہیں۔ روسوش کے نزدیک روسیوں کے لئے صورت حالات نازک ہے۔ اس شہر پر قبضہ کر کے جرمنوں نے ماسکو روسٹوف ریلوے لائن کو کاٹ دیا ہے۔ جرمن اس وقت کرسک سے ۱۴۰ میل کے فاصلہ پر پہنچ چکے ہیں۔ روسیوں نے روسٹول کا شہر بھی خالی کر دیا ہے۔ کالینن کے محاذ پر بھی جرمنوں نے روسی مورچوں کو توڑ دیا ہے اور ایک اہم سڑک کو کاٹ ڈالا ہے۔ ماسکو میں کھلے الفاظ میں یہ اعتراف کیا جاتا ہے کہ صورت حالات بہت نازک ہے لیکن اس احساس نے قوم میں پہلے سے بڑی قربانیوں کے لئے جوش پیدا کر دیا ہے۔ اور روسی غیر مفید اور مشکل حالات میں زبردست مزاحمت کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۱؍جولائی۔ امریکہ کے سمندری محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ کریسپین میں امریکہ کا ایک تجارتی جہاز تارپیڈو کے حملہ سے ڈوب گیا۔

اوٹاوہ۔ ۱۱؍جولائی۔ کینیڈین پارلیمنٹ میں ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا یہ صحیح ہے کہ کینیڈا کے دریا سینٹ لارنس میں چودہ جہازوں کے قافلہ پر آبدوزوں نے حملے کئے اور تین جہازوں کو ڈبو دیا۔ وزیر اعظم نے اس سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔

لاہور۔ ۱۱؍جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چری ہوئی جلانیوالی شیشم۔ کیکر۔ جنڈ اور توت کی لکڑی کا بھاؤ -/۲/۱ من اور بغیر چری ہوئی کا ۱۵؍ من مقرر کر دیا ہے۔ کھانڈ کی قیمتیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔ دانہ کھانڈ ۲۶ء کا پرچون نرخ ۵/۱۰/۱۴ اور ۲۵ء بی کا -/۲/۱۴ من ہے۔ نیز اعلان کیا ہے کہ جو دوکاندار گندم۔ مٹی کا تیل اور کھانڈ فروخت کرنے سے انکار کرے گا۔ اسے تین سال تک قید اور جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکیں گی۔

کراچی۔ ۱۱؍جولائی۔ حروں کے ایک گروہ نے ضلع تھرپارکر کے مشہور زمیندار اللہ داد خان کو قتل کر دیا۔ تیرہ حر پکڑے گئے ہیں۔

وشی۔ ۱۱؍جولائی۔ پان امریکن کانفرنس کی سفارش کے نتیجہ میں ارجنٹائن تینوں محوری ممالک سے تار ٹیلیفون اور ریڈیائی تعلقات منقطع کر رہا ہے۔ تا وہاں کسی خفیہ سٹیشن کا اندیشہ ہی نہ رہے۔

لنڈن۔ ۱۱؍جولائی۔ شمالی فن لینڈ میں مورمانسک کے قریب جرمن طیاروں کی بہت بڑی تعداد جمع کر رہے ہیں۔ جن پر روسی طیارے حملے کرتے ہیں۔ شاید جرمن اس رستہ کو بند کرنے کی کوشش کریں جس سے امریکہ و برطانیہ سامان جنگ بھیج رہا ہے۔

لنڈن۔ ۱۱؍جولائی۔ جرمن حسب معمول روس میں اپنی کامیابیوں کے متعلق مبالغہ آمیز دعوے کر رہے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ۲۸؍جون سے اب تک ۸۸ ہزار روسی گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور دو ہزار روسی ٹینک یا برباد کر دیئے گئے یا انپر قبضہ کر لیا گیا۔

ماسکو۔ ۱۱؍جولائی۔ ماسکو سے روسٹوف کیطرف تین ریلوے لائنیں جاتی ہیں۔ دو جرمنوں نے گزشتہ سال کاٹ دی تھیں۔ اور ایک اب کاٹ دی۔ لیکن ابھی ایک ریلوے لائن موجود ہے۔ جو کیوبی شیف اور ورلنگا سے ہوتی ہوئی روسٹوف جاتی ہے۔

دہلی۔ ۱۱؍جولائی۔ کہا جا رہا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی سے پابندیاں دور کئے جانیکے متعلق عنقریب اعلان ہونیوالا ہے۔ کیونکہ حکومت ہند کو یقین ہو چکا ہے کہ کمیونسٹ اس جنگ میں اس کے ساتھ پورا تعاون کریں گے۔

دہلی۔ ۱۱؍جولائی۔ حکومت ہند اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ چاول کا تمام فالتو سٹاک خرید لے اور ملک کے جس حصہ میں ضرورت ہو۔ پہنچا دے۔ تا ملک میں چاول کی کمی نہ ہونے پائے۔

قاہرہ۔ ۱۲؍جولائی۔ کل مصر کے شمالی محاذ پر دو ہزار محوری قید کئے گئے۔ مرکزی محاذ پر ٹینکوں کی سخت لڑائی ہوئی۔ رائل ایئر فورس حسب سابق اپنی فوجوں کو بہت مدد دے رہی ہے۔ طبروق پر سخت حملہ کیا گیا۔ اور ایک جہاز بھی ڈبو دیا گیا۔

ماسکو۔ ۱۲؍جولائی۔ بعد دوپہر کا روسی اعلان مظہر ہے کہ رات لڑائی میں کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں ہوئی۔ جرمن فوجیں اور سامان جنگ کثرت کے ساتھ میدان میں لا رہے ہیں۔ اور نقصان کی کوئی پروا نہیں کرتے لیکن اب روسی بھی سنبھل رہے ہیں۔ چنانچہ کئی جگہ پر انہوں نے کامیاب جوابی حملے کئے۔ اور ایک جرمن رجمنٹ کا جو دریا کو پار کرنا چاہتی تھی۔ صفایا کر دیا۔

واشنگٹن ۱۲؍جولائی۔ امریکن گورنمنٹ نے ناروے کے ان جہازوں کو اپنے خرچ پر مسلح کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو اتحادی بیڑوں سے مل کر کام کر رہے ہیں۔ نیز فیصلہ کیا ہے کہ جنگ کے بعد ناروے میں امن قائم کرنیکے لئے اسے ضروری سامان ادھار اور پٹہ کے قانون کے ماتحت مہیا کیا جائیگا۔

سٹاک ہالم۔ ۱۲؍جولائی۔ سویڈن کے پانیوں میں اس کا ایک اور جہاز تارپیڈو لگنے سے ڈوب گیا۔ سولہ جہازیوں کا تا حال کچھ پتہ نہیں لگ سکا۔

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی)